بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

## سورۃ الفاتحہ۔

سوال: قرآن مجید پڑھنے سے پہلے تعوذ پڑھنا کیوں ضروری ہے؟

جواب: قرآن مجید پڑھنے سے پہلے تعوذ پڑھنا ضروری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے:

"پھر جب تم قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لو۔" (سورۃ نحل: ۹۸)

سوال: شیطان سے پناہ کیوں طلب کی جاتی ہے؟

جواب: شیطان سے پناہ اس لیئے طلب کی جاتی ہے کیونکہ اس نے قسم کھائی تھی کہ وہ آدم کو، اور اسکی اولاد کو اللہ تعالیٰ کے راستے سے (یعنی جنت کے راستے سے) دور کردے گا۔

یہ کتاب (قرآن پاک) ہمیں اللہ تعالیٰ کا راستہ بتاتی ہے۔ یہ تمام یکسوئی اور دل جمعی کا تقاضا کرتا ہے۔ اور شیطان کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ وہ ہمارے راستے میں رکاوٹیں کھڑی کرے اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہمیں اُس کے شر سے بچا سکتی ہے۔

سوال: سورۃ الفاتحہ کے اور کون سے نام ہیں؟

جواب: الحمد۔ الدُعا۔ اُم القرآن۔ الشفاء

الصلوٰۃ۔ واقیہ۔ اُم الکتاب۔ الکنز

السبع المثانی۔ سات بار بار پڑھی جانے والی آیات

کافیہ۔ یعنی کفایت کرنے والی

الرقیہ۔ پڑھکر پھونکی جانے والی

سورۃ الفاتحہ کے کم ازکم 30 کے قریب نام ملتے ہیں۔

سوال: سورۃ الفاتحہ کی کیا فضیلت ہے ؟

جواب: حدیثِ قدسی ہے ۔

"اور میں نے آپ کو فاتحہ (کتاب) عطا کی ہے اور وہ میرے عرش کے خزانوں میں سے ہے۔" (بیہقی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سورۂ فاتحہ ہر بیماری کیلئے شفاء ہے۔"

سوال: فاتحہ سے کیا مراد ہے ؟

جواب: فاتحہ کا مطلب ہے کھولنے والی ۔ یعنی دیباچہ ۔ چونکہ قرآن پاک کا آغاز اس سورۃ سے ہوتا ہے ، اس لیے اسکو سورۂ فاتحہ کہتے ہیں۔

سوال: اللہ تعالیٰ کے نام سے کام کا آغاز کرنے کی کیا حکمت ہے ؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے نام سے کام کا آغاز کرنے سے اللہ تعالیٰ کی مدد، برکت اور اُسکی رضا حاصل ہوتی ہے ۔

انسان برے کاموں سے بچ جاتا ہے ۔

انسان کو اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ تمام اختیارات اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہیں ۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفاتحہ میں اپنا تعارف کن صفات سے کرایا ؟

جواب: سورۂ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ کی اِن صفات کا بیان ہوا ہے ۔

رب العالمین - الرحمٰن -

الرحیم - مالک یوم الدین -

سوال: الحمدُ لِلّٰہ سے کیا مراد ہے ؟
جواب: الحمدُ للّٰہ سے مراد خاص تعریف جو صرف اللّٰہ تعالیٰ کیلئے ہو.
جو اُسکی عطا کردہ نعمتوں کے جواب میں کی جائے .
زبان اور دل سے اللّٰہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے .

سوال: شکر ادا کرنے کا کیا فائدہ ہے ؟
جواب: شکر ادا کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے .
شکر ادا کرنے والا اللّٰہ کی نگاہوں میں محبوب ہو جاتا ہے.
(شکر ادا کرنا ایمان والے کی پہچان ہے)

سوال: الحمدُ للّٰہ کہنے کی کیا فضیلت ہے ؟
جواب: الحمدُ للّٰہ قرآن پاک میں 22 مرتبہ آیا ہے .
رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا .
" الحمدُ للّٰہ کہنا میزان کو بھر دیتا ہے ." (مسلم)
"سب سے افضل دُعا الحمدللّٰہ کہنا ہے ." (مشکوٰۃ)
دو کلمات جو زبان پر بہت ہلکے اور عرش پر بہت بھاری ہیں
سبحان اللّٰہ و بحمدہٖ .
سبحان اللّٰہ العظیم .

سوال: نبی پاکؐ کے نزدیک چار پسندیدہ کلمات کونسے ہیں ؟
جواب:
سبحان اللّٰہ والحمدللّٰہ ولا الٰہ الا اللّٰہُ واللّٰہُ اکبر .
(صحیح مسلم)

سوال: نبی پاکؐ اللہ تعالیٰ کی حمد کن مواقع پر بیان کرتے تھے؟
جواب: کھانا کھانے کے بعد۔
نیند سے بیدار ہونے کے بعد۔
نیا لباس پہننے پر۔
سفر سے واپسی پر۔
چھینک کے آنے پر۔
سواری پر بیٹھتے ہوئے۔
خوشخبری ملنے پر......

سوال: رب سے کیا مراد ہے؟
جواب: رب سے مراد جو پرورش کرتا ہے۔
ذرے کو کمال تک پہنچانے والا۔ ہر تخلیق کو تدریجی مراحل سے گذار کر کمال تک لے جانے والا۔
مثال کے طور پر۔ بیج سے کونپل کا نکلنا اور درخت بننے تک کے مراحل۔ اسی طرح Embryonic Developmental Stages.

سوال: اللہ تعالیٰ کے رب العالمین ہونے سے کیا مراد ہے؟
جواب: اس سے مراد یہ ہے کہ،
اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا ہے۔
وہ ساری مخلوقات کی پرورش کرنے والا ہے۔
وہ سارے جہانوں کی دیکھ بھال کر رہا ہے (عالمِ جن و انس، عالم اسلام، عالمِ کفر، عالم برزخ، عالمِ آخرہ)

سوال، سورۃ کے آغاز میں الرّحمٰن اور الرّحیم لانے کی کیا حکمت ہے؟

جواب، چونکہ اللہ تعالیٰ کا رحمٰن اور رحیم ہونا اسکی باقی صفات پر حاوی ہے۔ اس لیے اُسکی رحمت کا اندازہ کرنے کیلئے یہاں ان صفات کا ذکر آیا ہے۔ اِس سے اللہ تعالیٰ کی بندوں کے ساتھ شفقت اور رحمت کا اندازہ ہوتا ہے۔

سوال، یوم الدین سے کیا مراد ہے؟

جواب، یوم الدین سے مراد قیامت کا دن یعنی روزِ جزا ہے۔ جب انسان کو دنیا میں کیے گئے اُس کے اعمال کا بدلہ، پورے انصاف کیساتھ دیا جائے گا۔

سوال، اللہ تعالیٰ کے 'مالکِ یوم الدین' ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: ۱. اُس دن سارے اختیارات صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہونگے۔

2. ہر چیز اسکے قبضۂ قدرت میں ہوگی۔

3. کوئی فیصلہ اُس کی مرضی کے بغیر نہ ہوگا۔

۴. کوئی سفارش، کوئی دوستی کام نہ آئے گی۔

سوال۔ عبادت سے کیا مراد ہے؟

۱. پوجا اور پرستش۔

2. اطاعت اور فرمانبرداری۔

3. بندگی اور غلامی۔

سوال، استعانت سے کیا مراد ہے؟

جواب: مدد چاہنا ۔ مدد طلب کرنا۔

سوال، کیا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور مدد کرسکتا ہے ؟
جواب، اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کے اختیارات اتنے وسیع نہیں ہیں کہ وہ مدد کرسکے۔ (آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرنا اسباب کے ذریعے ہوتی ہے اور اسباب مہیا کرنا بھی اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے)

سوال، اس سورۃ میں ہم کیا خاص دعا مانگتے ہیں ؟
جواب، اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ……

سوال، سیدھا راستہ کیا ہے ؟
جواب،1) وہ راستہ جو بندے کو رب سے ملاتا ہے ۔
2) وہ راستہ جو جنت کیطرف لے جاتا ہے ۔
3) قرآن وحدیث کا راستہ ۔

سوال: صراطِ مستقیم پر چلنے میں کیا رکاوٹیں حائل ہیں ؟
جواب، 1. نفس پرستی ـــ اپنے نفس کو پوجتے رہنا
2. مصلحت پسندی ـ اپنے فائدے (دنیاوی) مدِنظر رکھنا ۔

سوال، ہمارے لیئے ھدایت کے کیا ذرائع ہیں ؟
ج، 1. قرآن و سنت کی پیروی کرنا ۔
2. تفرقہ بازی سے اجتناب کرنا ۔
3 فقہی مسئلوں میں پڑے بغیر direct source سے ھدایت لینا ۔
4 اس دنیا کو عارضی جائے مقام جانتے ہوئے اگلی دنیا پر نظر رکھنا ۔

سوال، انعام یافتہ لوگ کون ہیں ؟
جواب، انعام یافتہ لوگوں سے مراد ہدایت یافتہ لوگ ہیں۔
سورۃ النساء ۔ آیت نمبر 69 میں ارشاد ہوتا ہے :
" جو اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرے گا وہ ان لوگوں کیساتھ ہوگا جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے یعنی انبیاءؑ، صدیقین، شہداء اور صالحین۔ کیسے ہی اچھے رفیق ہیں جو کسی کو میسّر آئیں۔"

سوال، اللہ تعالیٰ کے غضب سے کیا مراد ہے ؟
جواب، اِس سے مراد اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہے۔
جو لوگ اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے انکار کریں، کفر اور ناشکری کا رویہ رکھیں، شرک کریں۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے ناراض ہوتا ہے۔

سوال، اللہ تعالیٰ کا غضب کن لوگوں پر ہوا ؟
جواب، 1. اللہ تعالیٰ کا غضب ابلیس پر ہوا، جس نے نافرمانی کی اور تکبر کیا۔
2. قابیل پر — جس نے پہلا قتل کیا۔
3. قومِ نوح پر...... انہوں نے شرک کیا۔
4. قومِ ثمود پر، قومِ عاد، قومِ
(ناپ تول میں کمی، بدعادی کی، بلند و بالا عمارتیں بنائیں)
اسکے علاوہ قارون، فرعون، ہامان پر اللہ کا غضب ہوا۔
یہود پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوا جنہوں نے نافرمانی کی۔ اور اللہ تعالیٰ نے انہیں بندر بنا دیا تھا۔

سوال: الضآلین سے کیا مراد ہے؟
جواب: اِن سے مراد بھٹکے ہوئے لوگ ہیں جنہوں نے اللّٰہ کی ھدایت آنے کے بعد اِس کو گم کردیا۔ مفسرین کی رائے میں اِن سے مراد عیسائی ہیں۔

سوال: قوم گمراہ کیوں ہوتی ہے؟
جواب: کسی بھی قوم کی گمراہی کی سب سے بڑی وجہ، نبی کو اس کے مقام سے ہٹا دینا ہے۔ کیونکہ نبی ھدایت کا منبع یعنی source ہیں۔ جب انکا مقام بدل جائے تو نتیجہ یقینی طور پر گمراہی ہے۔

سوال: سورۃ الفاتحہ میں کن تین طرح کے لوگوں کا ذکر آیا ہے؟
جواب: 1. انعام یافتہ لوگ ... جن پر اللّٰہ تعالیٰ نے انعام فرمایا۔
2. المغضوب ... جن پر اللّٰہ تعالیٰ کا غضب ہوا
3. الضآلین .... وہ لوگ جو گمراہ ہوئے۔

سوال: اس سورۃ میں اللّٰہ تعالیٰ کے کونسے نام اور کونسی صفات کا بیان ہے؟
جواب۔ الرحمٰن ..... الرحیم ..... رب العالمین ..... مالکِ یوم الدین۔
الھادی ..... اِھدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِیمَ کے حوالے سے۔
معبود ...... اِیَّاکَ نَعْبُدُ کے حوالے سے۔
المنعم ..... اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ کے ناطے سے۔
القہار .... اَلمَغضُوبِ کے ناطے سے۔
الضال.... اَلضَّآلِّین کے حوالے سے۔

---

RAB KA PAIGHAM - UMMAT-E-WASAT KAY NAAM